



سوال

(260) نماز تراویح کی ایک سلام کے ساتھ چار چار رکعات پڑھنا

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تراویح یا تہجد یا قیام اللیل کی نماز ایک تسلیم سے چار رکعات پڑھ سکتے ہیں یا دو دو رکعات ہی پڑھی جائے؟ اگر چار پڑھ لے تو جائز ہیں یا حرام یا بدعت؟ قرآن اور سنت اور انہما سلف کی روشنی میں جواب دیجیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح اور تمام نفل نمازوں میں افضل یہ ہے کہ دو دو رکعت کر پڑھی جائے۔ کیونکہ نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے۔

«صلاة اللیل شی شی صحیح مسلم» کتاب صلاة السافرین وقرآن» باب صلاة اللیل شی شی والوتر رکعة من آخر اللیل»

رات کی نماز دو دو رکعات ہے۔

اگر کوئی شخص دو کی بجائے چار چار پڑھتا تو بھی جمہور اہل علم کے نزدیک ایسا کرنا جائز ہے۔ کیونکہ چار چار پڑھنے کی حدیث بھی نبی کریم سے ثابت ہے۔

سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔

«کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدى عشرة رکعة، یصلی أربعاً لائتال عن حسن وطلوین، ثم یصلی أربعاً لائتال عن حسن وطلوین، ثم یصلی ثلاثاً»

رسول اللہ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، آپ چار رکعات پڑھتے، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں، پھر چار رکعات پڑھتے، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں، پھر تین رکعات پڑھتے تھے۔

حدیث ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ](#)

جلد 2